



سوال

(128) غسل جنابت کے وقت بالوں کو کھلارکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کچھ عورتیں اپنی کنگھی چوٹی کرتے ہوئے اپنے بال خوب باندھ لیتی ہیں اور غسل جنابت کے لیے اپنی منڈھیاں کھولتی نہیں ہیں، تو کیا اس طرح ان کا غسل صحیح ہو جاتا ہے؟ اور ہمارا خیال ہے کہ اس طرح پانی بالوں کی جڑوں تک نہیں پہنچتا ہے۔ ہمارے لیے واضح فرمادیجیے۔ اللہ آپ کو عزت دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت (غسل جنابت میں اپنے بال کھولے بغیر) سر پر پانی بہا لے تو کافی ہے۔ کیونکہ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تھا کہ اے اللہ کے رسول! میں ایک ایسی عورت ہوں کہ اپنے سر کے بال خوب کس کے باندھتی ہوں، تو کیا غسل جنابت کے لیے انہیں کھولا کروں؟ آپ نے فرمایا:

”تجھے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنے سر پر تین لپ ڈال لیا کر، پھر باقی جسم پر پانی بہا لے تو تو پاک ہو جائے گی۔“ (صحیح مسلم، کتاب الحيض، باب حکم صفاء المقتسلۃ، حدیث: 330 و سنن ابی داود، کتاب الطہارۃ، باب فی الوضوء بعد الغسل، حدیث: 251 و سنن الترمذی، ابواب الطہارۃ، باب حل تنقض المرأة شعرها عند الغسل، حدیث: 105۔)

یہ روایت صحیح مسلم میں آئی ہے۔ توجب عورت اپنے سر پر تین لپ پانی ڈال لے تو کافی ہے اور اسے اپنے بال کھولنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے کہ مندرجہ بالا حدیث میں آیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 169

محدث فتویٰ